اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

دارالامان قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷	مورخہ ۹ رجب ۱۳۵۸ھ	یوم جمعہ	مطابق ۲۵ اگست ۱۹۳۹ء	نمبر ۱۹۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اتوار کی بجائے جمعہ کی رخصت کا مطالبہ

اور مسلمان اخبارات

"الفضل" ۴ر اگست میں "جمعہ کو یوم تعطیل قرار دیا جائے" کے زیر عنوان ایک مضمون شائع ہو چکا ہے۔ جس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ مسلمان ملازمین کے لئے وہ اتوار کی بجائے جمعہ کو یوم تعطیل قرار دے۔ اس کے بعد ۱۶ر اگست کے "الفضل" میں بھی اس کے متعلق ایک مختصر سا مقالہ لکھا جا چکا ہے اس مطالبہ کی اہمیت تقاضا کرتی ہے کہ مسلمان اخبارات متفقہ طور پر حکومت کے سامنے اسے پیش کریں۔ اور اسے تسلیم کرنے پر زور دیں۔ اخبار "خادم الحرمین" امرتسر ۱۸۔ اگست نے اس موضوع پر بعنوان "جمعہ کی چھٹی" لکھا ہے:-

"حجاز مقدس میں ہفتہ وار تعطیل کے لئے جمعہ کا دن مقرر ہے۔ جنگ فرنگ سے پہلے۔ تمام اسلامی مملکتوں میں یہی دستور رائج تھا۔ قلمرو عثمانیہ کے طول و عرض میں جمعہ کو عید المسلمین خیال کیا جاتا تھا۔ اور دفاتر و ادارات میں تعطیل منائی جاتی تھی۔ جدید ترکیہ نے بھی اول اول اس رسم کو برقرار رکھا لیکن بعد میں یورپ کے ساتھ پہلو بہ پہلو کھڑا ہونے کے شوق نے اس پر خط تنسیخ پھیر دیا۔

کمال اتاترک مرحوم نے جو دستور اساسی سب سے پہلے تیار کیا تھا۔ اس کی اولین دفعہ یہ تھی۔ کہ اس مملکت کا مذہب اسلام ہوگا۔ مگر بعد میں جب وطنیت اور قومیت کا خیال غالب آ گیا۔ تو یہ دفعہ القط کر دی گئی۔ اب صرف دولت سعودیہ عربیہ باقی رہ گئی ہے جسے ہر لحاظ سے اسلامی سلطنت کہا جا سکتا ہے۔

مملکت سعودیہ میں اتوار کی بجائے جمعہ کو یوم آرام قرار دینے سے کوئی حرج واقعہ نہیں ہوا۔ تمام دنیوی کاروبار کیا مالی۔ اور کیا اقتصادی بدستور چل رہے ہیں۔ بلکہ اس کا اثر یہ ہوا ہے کہ غیر ملکی فرموں کی جو شاخیں جدہ میں قائم ہیں۔ وہ بھی رفتہ رفتہ جمعہ کو اتوار کا نعم البدل قرار دینے پر آمادہ ہو رہی ہیں۔

اس سلسلے میں یہ اطلاع قابل توجہ ہے۔ کہ نیدرلینڈ (ہالینڈ) کی شہرۂ آفاق ٹریڈنگ کمپنی نے اتوار کی تعطیل کے دستور کو ترک کر دیا ہے۔ اگر دوسری اسلامی مملکتیں بھی عزم صمیم کے ساتھ جمعہ کی اہمیت تسلیم کرانے پر اڑ جائیں تو ان کے ساتھ تجارتی تعلق رکھنے والے غیر مسلم یا مسیحی ادارے اس کی تائید پر آمادہ ہو سکتے ہیں۔

اتوار میں کوئی غیر معمولی خصوصیت تو ہے نہیں۔ یہ صرف مسیحی دولتوں کا اقتدار ہے جو اس کے تفوق کو مشرق و مغرب میں تسلیم کرا چکا ہے۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ جن ملکوں نے اتوار کو یوم تعطیل تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کے کاروبار یا کسی اور سلسلہ کو کوئی نقصان نہیں پہونچا۔ مثال کے طور پر سوویٹ روس کو لیجئے۔ بحر بالٹک سے لے کر بحر چین تک کے رقبہ میں جو دنیا کے ایک نصف حصے کے برابر ہے۔ اب اتوار کی اہمیت کا قصہ ختم ہو چکا ہے۔ مگر اس کی تجارت یا دوسرے دھندوں میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہوئی۔ اسی طرح اگر اسلامی مملکتوں میں مسیحیت کے اس امتیازی نشان کو نمایاں کرنے کی رسم ترک کر دی جائے۔ تو انشاء اللہ تمام کام بدستور جاری رہیں گے"۔

سب مسلمان اخبارات کو چاہیئے کہ اس طرف متوجہ ہوں۔ اور صوبجاتی حکومتوں سے مطالبہ کریں۔ کہ وہ مسلمانوں کے لئے جمعہ کو یوم تعطیل قرار دیں تا تمام مسلمان اس مقدس دن کی برکات سے مستفیض ہو سکیں۔ کیا ہی اچھا ہو۔

علاقہ تھر کے قحط زدگان کی امداد

بارش کی قلت کی وجہ سے سندھ کے علاقہ تھر میں بہت خطرناک قسم کا قحط رونما ہو چکا ہے۔ اگرچہ انسانی خوراک کی بھی بہت قلت ہے۔ لیکن اس سے بہت زیادہ قلت جانوروں کے چارہ کی ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ اس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ناصر آباد نے مصیبت زدہ لوگوں میں بھوسہ مفت تقسیم کر کے انسانی ہمدردی کا فرض ادا کیا ہے۔ امید ہے مزید امداد بھی کی جائے گی۔ اور دیگر احمدی آبادکار بھی اس موقعہ پر ممکن امداد کر کے مصیبت زدوں کی دعائیں حاصل کریں گے۔

ذکرِ حبیب علیہ السلام

یعنی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک کی باتیں

۵۰۔ کتاب قادیان کے آریہ اور ہم کے تصنیف کئے جانے کا سبب

حضرت اکمل نے اپنی نظم یاد ایام میں ایک شعر میں ایک واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ ایک دن جمعہ کی نماز کے واسطے احباب مسجد اقصےٰ میں جمع ہوئے۔ سردی کا موسم تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو عموماً نماز جمعہ میں صف اول میں امام کے پیچھے محراب کے پاس بیٹھا کرتے تھے اس دن مسجد کے صحن میں دھوپ میں بیٹھ گئے۔ عاجز راقم بھی حضور کے پاس ہی بیٹھا تھا۔ باہر سے بھی بہت سے دوست آئے تھے۔ مسجد میں جگہ تنگ ہونے کے سبب بعض دوست ایک ہندو کے مکان کی چھت پر کھڑے ہو گئے۔ خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم بھی ان میں شامل تھے۔ وہ مکان نیچی زمین پر ہونے کے سبب اس کی چھت مسجد کے صحن کے برابر تھی۔ اور اب وہ سارا مکان مسجد میں شامل ہو چکا ہے۔ جب نماز شروع ہوئی۔ اور نمازی پہلے سجدے میں نیچے کو جھکے۔ اور ان کے زانو چھت پر لگنے سے آواز ہوئی۔ تو وہ ہندو جو کمرے کے اندر تھا باہر نکلا۔ اور اپنی چھت پر لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھ کر سخت فحش گالیاں دینے لگ گیا۔ ایسی کہ جن کا برداشت کرنا مشکل تھا۔ مگر سب لوگ نماز میں تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی قریب تھے۔ حضور کو اس کا بہت ہی رنج ہوا۔ اور کتاب قادیان کے آریہ اور ہم کے تصنیف ہونے کا یہی واقعہ سبب بنا۔ اس کے متعلق حضرت اکمل فرماتے ہیں:۔

سیڑھیوں کے پاس مسجد میں ادا کرنا نماز
گالیاں اک بے حیا ہندو کی کھانا یاد ہے

مفتی محمد صادق از کراچی

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ اگست۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی آج ۱۲ بجے دوپہر کی گاڑی لاہور سے واپس تشریف لے آئی ہیں۔ خدا کے فضل سے آپکی طبیعت اچھی ہے الحمدللہ

میاں عبداللہ خان صاحب مع بیگم صاحبہ و بچگان لاہور سے واپس آ گئے ہیں۔ بیگم صاحبہ کو خدا کے فضل سے اب نسبتاً آرام ہے ؛

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی عبدالرحیم صاحب نیّر تبلیغی دورہ پر بھیجے گئے ہیں۔ جو دہلی جے پور وغیرہ سے ہوتے ہوئے اجمیر تک جائیں گے۔ راستہ میں ان کے ساتھ بعض اور مبلغین بھی شامل ہو جائیں گے ؛

مبلغ جاوا کے لئے درخواستِ دعا

سید شاہ محمد صاحب مجاہد جاوا ابھی تک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹر انچارج ہسپتال کی تجویز جلد ایک سینی ٹوریم میں منتقل کرنے کی ہے۔ منظوری آنے پر شاہ صاحب کو وہاں بھیجدیا جائے گا۔ احباب سے درخواست ہے کہ شاہ صاحب کی جلد شفایابی اور صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔ نیز جماعت سوراکرتو کی ترقی کے لئے بھی دعا کریں۔

ناظم تجارت تحریک جدید

خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو
اس کے بدلہ میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو

ڈاکٹر احمد الدین صاحب اکومہ افریقہ لکھتے ہیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطبہ ۳۰ جون ۹ اگست کو موصول ہوا۔ میرا ارادہ اکتوبر کے آخر اور نومبر کے شروع میں چندہ ادا کرنے کا تھا۔ کیونکہ میں ابھی ابھی دارالامان میں ایک مکان تعمیر کر کے آیا تھا۔ اور اس وجہ سے میرے پاس کچھ نہ تھا۔ مگر حضور اقدس کا خطبہ پڑھ کر دل بہت بے قرار ہوا۔ آخر میں نے یہی فیصلہ کیا۔ کہ بہر حال ۱۵ اگست تک ادائیگی ہو جانی چاہئیے۔ چنانچہ بندہ ۳۲۵ شلنگ سال پنجم کے اور پچاس شلنگ سال اول کے دارالسلام بھیج رہا ہے۔ امید ہے کہ میری رقم ۱۵ اگست تک مرکز میں پہونچ جائے گی۔

بیرون ہند کی وہ جماعتیں اور افراد جن کی طرف سے گذشتہ سال کی ادائیگی نہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے وعدوں کو جلد سے جلد سو فی صدی پورا کرنے کی کوشش کریں۔ بیرون ہند کی جو جماعتیں اور افراد ستمبر ۱۹۳۹ء میں اپنا چندہ سو فی صدی مرکز میں پہونچا دیں گی۔ ان کی ادائیگی ۱۵ اگست کی میعاد کے اندر سمجھی جائے گی۔ پس بیرون ہند کی ہر جماعت اور ہر فرد کو کوشش کرنی چاہیئے کہ ان کا چندہ ستمبر میں ادا ہو جائے۔

ہندوستان کی جماعتوں کو بھی یاد رہے کہ جو جماعتیں اور افراد اپنے چندہ کا روپیہ ستمبر کے پہلے ہفتہ میں مرکز میں پہونچا دیں گے۔ ان کا چندہ بھی ۱۵ اگست کی ادائیگی کے اندر سمجھا جائے گا۔

کئی جماعتیں ہیں جو تحریک جدید کے چندے کے ادا کرنے میں تساہل اور غفلت سے کام لے رہی ہیں۔ ان کو ہوشیار ہو کر اپنا وہ عہد یاد کر لینا چاہیئے۔ جو انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء عظام کے ہاتھ پر کیا تھا۔ کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ وہ اب اپنے اس عہد کو جو انہوں نے اپنے امام کے حضور تحریک جدید کے وعدے کی صورت میں کیا ہے پورا کریں۔ چونکہ اب وعدوں کا آخری وقت آ گیا ہے۔ اس لئے ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اس کا وعدہ اسی مہینہ میں سو فی صدی پورا ہو جائے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان

شیخ نیاز محمد صاحب انسپکٹر پولیس بفضلِ خدا باعزت بری ہو گئے

عرصہ سے شیخ نیاز محمد صاحب انسپکٹر پولیس میرپور خاص سندھ کے خلاف بعض معاندین نے مقدمات دائر کر رکھے تھے۔ اب ان مقدمات کا فیصلہ سنا دیا گیا ہے۔ چنانچہ منیر احمد صاحب میرپور خاص سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ شیخ صاحب موصوف ان مقدمات میں باعزت طور پر بری ہو گئے ہیں۔ اور مدعیان کو نوٹس دیئے گئے ہیں۔ کہ وہ وجہ بیان کریں۔ کہ انہوں نے کیوں جھوٹے مقدمات دائر کئے۔ یورپین مجسٹریٹ صاحب نے مقدمات کی سماعت میں نہایت انصاف سے کام لیا۔

ہم شیخ صاحب موصوف کو اس کامیابی پر تہِ دل سے مبارکباد دیتے اور دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں ہمیشہ حاسدوں کے حسد اور معاندین کی عداوت سے بچائے ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم و تربیت

مومن لغویات سے پرہیز کرتا ہے؟

قرآن کریم میں مومنوں کی یہ شان بیان کی گئی ہے۔ والذین ھم عن اللغو معرضون (المومنون) کہ وہ لغویات سے پرہیز کرتے ہیں۔ اور اپنے اوقات کو مفید کاموں میں لگاتے ہیں۔ حیرت ہے کہ غیر اقوام تو اس تعلیم پر عمل کر کے فائدہ اُٹھا رہی ہیں۔ مگر مسلم قوم جو اس تعلیم کی حامل ہے۔ اسے پسِ پشت ڈال کر سخت گھاٹے میں پڑی ہوئی ہے۔ مولانا الطاف حسین صاحب حالی مرحوم نے کیا خوب کہا ہے۔ ؎

وہ بے مول پونجی کہ ہے اصل دولت
وہ شائستہ ملکوں کا گنج سعادت
وہ آسودہ قوموں کا راس البضاعت
وہ دولت کہ ہے وقت جس سے عبارت
نہیں اس کی وقعت نظر میں ہماری
یونہی مفت جاتی ہے برباد ساری

آہ مسلمانوں کی حالت کیسی عبرتناک ہے۔ کہ دین سے تو گئے ہی تھے۔ لیکن دُنیا بھی حاصل نہ کر سکے۔ ان کو نماز اور روزہ کے لئے بالکل فرصت نہیں۔ خدمت دین سے بالکل معذور ہیں۔ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا سوال ہو۔ تو ان کے ہاتھ شل ہو جاتے ہیں۔ دین کے لئے وقت صرف کرنا پڑے۔ تو بالکل فرصت نہیں پاتے۔ لیکن لغو کاموں میں خوب تاک ہیں۔ گپیں ہانکنے۔ غیبت کرنے اور گالی گلوچ بکنے میں سارا سارا دن صرف کر دیں گے بلکہ راتوں کو بھی انہی اشغال میں گزار دیں گے۔ تاش اور چوسر وغیرہ لغو کھیلوں میں پہروں گزار دیں گے حتّٰے کہ کھانے پینے تک کو بھلا دیں گے۔ اگر ان کاموں سے کچھ فرصت ملے۔ تو پھر حقہ نوشی میں منہمک ہو جائیں گے۔ اور باقی وقت سو کر گزار دیں گے۔ گویا اُن کے نزدیک زندگی کا مقصد یہی ہے۔ کہ کچھ وقت لغو کھیلوں میں کھویا جائے۔ اور کچھ بے ہودہ گوئیوں میں ضائع کیا جائے۔ اور کچھ آوارگی میں ضائع کیا جائے۔ اور اس قسم کی حرکات سے چور ہونیکے بعد باقی وقت سو کر گزار دیا جائے۔ بھلا جس قوم کی یہ حالت ہو۔ وہ کیونکر ترقی اور اقبال کا سونہہ دیکھ سکتی ہے۔ الٰہی قانون ہے۔ ان اللہ لا یغیّر ما بقوم حتّٰی یغیّروا ما بانفسھم (الرعد) کہ اللہ تعالےٰ کسی قوم کی حالت میں تبدیلی نہیں کرتا۔ جب تک وہ خود اپنے اندر تبدیلی نہ کرے ونعم ما قیل ؎

خدا نے آج تک اُس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

کئی لوگ ہیں۔ جو کہتے ہیں کہ اگر وقت مل سکے۔ تو تاش وچوسر وغیرہ کھیلوں کے کھیلوں کے کھیلنے میں حرج ہی کیا ہے اس طرح وقت بھی آسانی سے کٹ جاتا ہے دماغی ورزش بھی ہو جاتی ہے۔ اور عقل تیز ہوتی ہے۔ لیکن اگر وقت فارغ ہے۔ تو اُسے مفید کاموں میں کیوں نہ لگایا جائے اور اسلام نے تو مومن کے لئے ایسا پروگرام بنا دیا ہے۔ کہ اُسے لغو کاموں کے لئے کبھی فرصت مل ہی نہیں سکتی۔ اوّل پنجگانہ نماز ہے۔ جس کی باجماعت ادائیگی اور پابندی نہایت ضروری ہے پھر حکم ہے۔ کہ عبادت وُہی قبول ہوگی جو حلال کی روزی کما کر کھاتے ہوئے کی جائے۔ وہ عبادت ہرگز قبولیت کے لائق نہیں۔ جو حرام کھا کر ادا کی جائے اس بارے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا ارشاد ہے۔ کہ ایک شخص دُعا کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ یا رب۔ یا رب ومطعمہ حرامٌ ومشربہ حرامٌ وملبسہ حرامٌ وغذی بالحرام فانّٰی یستجاب لہ یعنی خدا کے حضور کھڑا ہو کر یا رب یا رب تو کہتا ہے۔ مگر اس کی حالت یہ ہوتی ہے۔ کہ اس کا کھانا۔ پینا۔ اور لباس سب کا سب حرام کا ہوتا ہے۔ اور حرام سے ہی اس کی پرورش ہوتی ہے بھلا ایسے شخص کی دُعا کیونکر قبول ہو سکتی ہے۔ اسی لئے حکم ہے۔ یاایھا الّذین اٰمنوا کلوا من طیّبات ما رزقناکم۔ کہ اے مومنو! پاک چیزیں استعمال کرو۔ ظاہر ہے۔ کہ طیب رزق اسی صورت میں حاصل ہو سکتا ہے کہ لغویات اور بے کاری میں وقت ضائع نہ کیا جائے۔ اور جیسا بھی کام ملے۔ کر لیا جائے۔ اور رزق حلال حاصل کر کے عبادت بجا لائی جائے۔ کہ اسی سے برکات کے دروازے کھلتے ہیں ؎

حلال کھا کہ ہے رزقِ حلال میں برکت
زکوٰۃ دے کہ بڑھے تیرے مال میں برکت

حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں۔ مکسبۃٌ فیھا دناءۃٌ خیرٌ من مسألۃ الناس (مشکوٰۃ) کہ ذلیل پیشہ اختیار کر کے رزقِ حلال حاصل کر لینا گداگری سے بہتر ہے۔ کیونکہ خدا کی دی ہوئی طاقتوں کو استعمال نہ کرنا اور مانگ کر کھانا حرام کے مترادف ہے، پس یقیناً ایسے مانگنے سے ادنٰے پیشہ اختیار کر لینا بہتر ہے۔ جس سے رزق حلال ملتا ہے۔ اور خدا کے ہاں عبادت قبول ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں وقت حسب منطوق آیت بلّغ ما اُنزل الیک تبلیغ میں لگایا جا سکتا ہے۔

غرضیکہ مومن کا اگر وہ اسلامی پروگرام کے مطابق اپنی زندگی بنائے تو کوئی وقت فارغ نہیں۔ آیت فاذا فرغت فانصب والٰی ربّک فارغب (الانشراح) کے ایک معنی یہ بھی ہیں۔ کہ فراغت ملنے پر مومن کو دینی خدمات کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ لیکن جن لوگوں کو اسلامی احکام سے کوئی سروکار نہ ہو۔ ان کے سارے اوقات ہی فارغ ہوتے ہیں۔ وہ بجز لغویات کہاں اپنے اوقات لگا سکتے ہیں۔

حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ آیت والذین ھم عن اللغو معرضون کے تحت میں اللغو کی تشریح میں فرماتے ہیں۔ کل باطل۔ کل معاصی لغو میں داخل ہیں۔ تاش۔ گنجفہ۔ چوسر سب ممنوع ہیں۔ گپیں ہانکنا۔ نکتہ چینیاں وغیرہ۔ (درس القرآن صفحہ ۴۱۰)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۲۹ مئی ۱۸۹۸ء کو ایک اشتہار شائع کیا۔ جس کا خلاصہ یہ ہے "مَیں نے چند آدمیوں کی شکایت سُنی تھی۔ کہ وہ پنجوقت نماز میں حاضر نہیں ہوتے۔ اور بعض ایسے تھے۔ کہ ان کی مجلسوں میں ٹھٹھے اور ہنسی اور حقہ نوشی اور فضول گوئی کا شغل رہتا تھا۔ اور بعض کی نسبت شک کیا گیا تھا۔ کہ وہ پرہیز گاری کے پاک اصول پر قائم نہیں ہیں۔ اس لئے مَیں نے بلا توقف ان سب کو یہاں سے نکال دیا ہے۔ کہ تا دوسروں کے ٹھوکر کھانے کا موجب نہ ہوں۔ حقہ کا ترک اچھا ہے مُونہہ سے بو آتی ہے۔ ہمارے والد صاحب مرحوم اس کے متعلق ایک شعر بنایا ہوا پڑھا کرتے تھے جس سے اس کی بُرائی ظاہر ہوتی تھی"۔ (فتاوےٰ احمدیہ جلد ۲ صفحہ ۵۹)

الغرض لغویات سے پرہیز مومن کا ایک نمایاں نشان تھا۔ آج کل کے عام مسلمانوں سے مفقود ہے۔ اور ان کے اوقات ایسے کاموں میں گزرتے ہیں۔ جن کا کوئی نتیجہ نہیں۔ اور وہ ایسے کام کرتے ہیں۔ جو لغویات میں شامل ہیں۔ جماعت احمدیہ جسے اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ساری دُنیا کی اصلاح کے لئے قائم کیا ہے۔ اس کا فرض ہے۔ کہ لغویات سے پرہیز کر کے اپنی مومنانہ شان کو نمایاں کرے۔ اور اپنے ان قیمتی اوقات کو جائز امُور میں صرف کرے اور اس طرح اپنے ایمان کو کامل بنانے میں نہ صرف خود ساعی ہو۔ بلکہ امر بالمعروف کے مطابق دوسروں کو بھی اس حکم پر کاربند بنائے۔

خاکسار۔ قمر الدین۔ مولوی فاضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

مونگھیر

مولوی عبد الغفور صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں تین دن غازی پور میں مقیم رہا۔ دو آدمیوں کے بیعت کرنے کی وجہ سے یہاں کی پبلک سے مناظرہ کی طرح ڈالی۔ اور مولوی نور محمد صاحب سہارنپوری کو لائے اطلاع ملنے پر مولوی محمد سلیم صاحب حکیم خلیل احمد صاحب کو ساتھ لے کر موقعہ پر پہونچ گئے۔ مگر ہماری آمد کی اطلاع پر مولوی صاحب نے مناظرہ سے انکار کر دیا۔ آخر ہم نے ایک اشتہار شائع کر کے مولوی صاحب کے انکار پر روشنی ڈالی اس کے بعد ہم نے اپنا جلسہ کیا۔ اور چار اصحاب سلسلہ میں داخل ہوئے۔

چارکوٹ ریاست جموں

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ لکھتے ہیں۔ کہ انفرادی تبلیغ جاری ہے۔ بروز جمعہ چند غیر احمدی اصحاب دار التبلیغ میں تشریف لائے۔ اور سلسلہ کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔ دوسرے دن ایک صاحب موضع ناڑ سے آئے۔ اور کہنے لگے میں نے آپ کے چند لیکچر سنے ہیں۔ اب میں احمدیت میں داخل ہونے کی شرائط سننا چاہتا ہوں۔ اس پر ان کو بیعت فارم سے شرائط بیعت پڑھ کر سنائے گئے۔ سنکر کہنے لگے کہ اصل اسلام یہی ہے۔ ہمیں تو مولویوں نے دھوکے میں رکھا۔ اس کے بعد بخوشی بیعت کا فارم پُر کر دیا۔

نیچ بارہ کشمیر

نیچ باڑہ کشمیر سے محمد شاہ صاحب مبلغ لکھتے ہیں۔ کہ انفرادی تبلیغ بدستور جاری ہے۔ جو دوست باقاعدہ زیر تبلیغ ہیں ان کو سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ ایک عیسائی سے بازار میں گفتگو شروع ہوئی۔ اور آخر میں مناظرہ کی صورت ہو گئی۔ بحث حضرت عیسےٰ کے ابن اللہ ہونے اور بائیبل میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئیوں کے متعلق تھی۔ میں نے ۲۰ حوالے جہاں ابن اللہ کا لفظ استعمال ہوا ہے انجیل سے نکالکر دکھائے۔ اور بتایا کہ حضرت مسیح بھی اسی قسم کے ابن اللہ تھے نہ کہ جسمانی پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق انجیل کی پیشگوئیاں نکال کر دکھائیں۔ پبلک پر بہت اچھا اثر ہوا۔ پادری صاحب نے مجمع کے سامنے اقرار کیا۔ کہ اسلام بھی سچا مذہب ہے ؁

کراچی

مولوی غلام احمد صاحب فرخ لکھتے ہیں۔ ایام زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل مقامات کا دورہ کیا گیا۔ گمبٹ۔ کھوڑہ رڈیرو۔ کمال ڈیرہ۔ سیدی والا۔ خیرپور میرس سکھر۔ صوبہ ڈیرہ میں مجلس انصار اللہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ دو ہفتہ وار اجلاس منعقد کئے۔ جن میں ممبران کے علاوہ خاکسار نے بھی ضروری مسائل اور ہدایات بیان کیں۔ اس عرصہ میں دس اشخاص کو سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔ ان پر لٹریچر کے مطالعہ سے خدا کے فضل سے نہائت گہرا اثر ہے۔ انفرادی اور مجموعی طور پر ساٹھ افراد کو اس عرصہ میں پیغام حق پہونچایا۔ سکھر میں بعض سرکاری آفیسرز اور معززین شہر سے تبلیغی سلسلہ میں ملاقات کی گئی۔ اس سلسلہ میں مکرمی میر مرید احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سکھر خاص طور پر مستحق شکریہ ہیں۔ سکھر میں خدام الاحمدیہ کے قیام کے لئے تحریک کی گئی۔ جو خدا کے فضل سے کامیاب ہوئی۔

راولپنڈی

مولوی چراغ الدین صاحب مولوی فاضل مبلغ متعینہ راولپنڈی سے رپورٹ فرماتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے ایک پبلک لیکچر اور چار مقامی لیکچر دیئے علاوہ ازیں جماعت کا ماہوار اجلاس بھی ہوا جس میں سیکرٹریان نے اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹیں اور آمدہ تحریکات از مرکز سنائیں۔ اسی طرح تبلیغی نظام کو زیادہ مکمل کرنے کے لئے ایک تبلیغی سب کمیٹی عمل میں آئی۔ جس کے ممبر سیکرٹری تبلیغ اور سیکرٹری انصار اللہ کے علاوہ دو کس اور بھی مقرر ہوئے سیکرٹری تبلیغ اس کا صدر مقرر کیا گیا

(۱) جماعت کی تربیت کی غرض سے میں باقاعدہ قرآن حدیث اور براہین حصہ پنجم کا درس دیتا رہا۔

(۲) روزانہ بعد نماز فجر خدام الاحمدیہ کشتی نوح کا درس دیتے رہے۔

(۳) روزانہ بعد نماز فجر حافظ فضل الدین صاحب ممبران خدام الاحمدیہ کے قرآن ناظرہ کی تصحیح کرتے رہے۔

(۴) روزانہ کلاس مستورات کو ۱½ گھنٹہ پڑھاتا رہا۔

(۵) روزانہ کلاس اطفال کو ۱½ گھنٹہ وقت دیتا رہا ؁

مرتبہ نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان

مردوں کے لئے سونا اور ریشم کیوں حرام ہے

"الفضل" ۲۴ اگست ۱۹۳۹ء میں ایک مضمون مولانا ابو البرکات کی جانب سے مردوں کے لئے سونے اور ریشم کی حکمت کے متعلق چھپا ہے۔ میں نے یہ سوال حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا۔ اور ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا۔ کہ تعجب ہے جاپانی ریشم کا کپڑا چھ آنے گز خرید کر قمیص بنانا تو حرام ہو۔ اور ایک روپے گز کوئی اور کپڑا خرید کر اگر لباس بنائیں تو مردوں کے لئے جائز ہو حضور نے تبسم فرمایا اور ارشاد کیا پھر جواب دیں گے۔ دو چار روز گزرنے کے بعد جبکہ میں روزانہ حاضر خدمت اقدس ہوتا تھا فرمایا کیا آپ نے قوموں کی تاریخ پر غور کیا۔ اور یہ دیکھا کہ ریشم پہننے والے ایرانیوں کا لشکر کثیر التعداد خشن پوش (یہ حضور ہی کا لفظ ہے) صحابہ سے کس طرح کتنی جلدی شکست کھا گیا۔

پھر کچھ دیر خاموش رہے اور مجھے فرمایا ریشم اور سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا کھانا عیاشی اور آرام طلبی کی علامت ہے۔ اور انہی باتوں سے بزدلی سستی اور کم ہمتی پیدا ہوتی ہے۔ اسلام نے زیادہ قیمتی ہونے کے لئے منع نہیں فرمایا۔ بلکہ طبعی طور پر ان اشیاء کا اثر روحانیت اور اخلاق پر پڑتا ہے۔ اور جو قومیں اپنا شعار یہ قرار دے لیتی ہیں۔ وہ رفتہ رفتہ آرام طلب کم ہمت اور بزدل ہو جاتی ہیں۔ اور پھر فاتح نہیں ہو سکتیں بلکہ محکوم ہی رہتی ہیں۔ لباس اور کھانے بلکہ رہائش کے مکان تک کا اثر انسان کی اخلاقی و روحانی زندگی پر پڑتا ہے۔ میں نے یونہی دبی زبان سے اثناء گفتگو میں عرض کیا کہ مسلمہ عورتوں کے لئے تو ریشم و سونا جائز ہے فرمایا۔ بھئی وہ کب جنگ و جہاد میں مامور ہوئی ہیں جو فاتح قوموں کا حصہ ہے۔

اکمل عفا اللہ عنہ قادیان

چندہ لوائے احمدیت

احباب کو معلوم ہے کہ گزشتہ مجلس مشاورت میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ منظور فرمایا تھا کہ جلسہ خلافت جوبلی کے موقعہ پر ایک احمدیہ جھنڈا بھی تیار کر کے نصب کیا جائے اور اس کے متعلق حضور نے یہ ارشاد فرمایا تھا۔ کہ اس جھنڈے کا کل خرچ اور کل کام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور صحابیات کے سپرد ہو۔ حضور کے اس منشاء کے ماتحت فیصلہ کیا گیا ہے کہ جملہ صحابی اور صحابیات اس فنڈ میں ایک پیسہ کے حساب سے چندہ دیں۔ تا کہ ضروری سامان خرید کر جھنڈے کی تیاری کا انتظام کیا جا سکے۔ سو اس اعلان کے ذریعہ جماعت کے کارکنان کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں جملہ صحابیوں اور صحابیات سے ایک پیسہ کے

اہم ملکی حالات اور واقعات

کانگرسی وزرائے اعظم کی کانفرنس

۲۲ ؍ اگست سات کانگرسی صوبوں کے وزرائے اعظم کی کانفرنس جمعرات کو منعقد ہو رہی ہے۔ اس کانگرس میں اس امر پر غور و خوض ہوگا۔ کہ مختلف کانگرسی حکومتوں نے اپنے گذشتہ عہد میں کون کون سے کام کئے اجلاس میں کانگرسی صوبوں کے متحدہ مفاد کے مسائل پہ بھی غور ہوگا۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل چیئرمین آل انڈیا کانگرس پارلیمنٹری سب کمیٹی کانفرنس مذکور کی صدارت کے فرائض انجام دیں گے۔ جس میں آٹھ کانگرسی وزرائے اعظم میں سے سات شرکت کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر خانصاحب نے آل انڈیا کانگرس پارلیمنٹری سب کمیٹی کو برقیہ ارسال کیا ہے۔ کہ غیر معمولی مصروفیت کی بنا پر میں کانفرنس میں شرکت نہیں کر سکتا۔ کانفرنس کے سامنے سب سے بڑا کام یہ ہے کہ کانگرسی وزارتوں نے دو سالہ عہد میں کانگرس الیکشن مینی فیسٹو کے اصول پر کہاں تک عمل کیا ہے۔ اور کس حد تک عمل کرنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ کانفرنس مختلف صوبوں کے ملحقہ مفاد پر غور کرے گی۔ مثلاً لیبر پروگرام انڈسٹریل پروگرام۔ ایگریکلچرل۔ امدادی قرضے۔ تخفیف مالیہ۔ محاصل کے متعلق تجاویز امتناع مسکرات کے پروگرام۔ اور فرقہ وار مسائل وغیرہ وغیرہ زیر بحث آئیں گے۔

بعض وزرائے اعظم اپنے اپنے صوبوں کے متعلق مندرجہ بالا مسائل کو پیش نظر رکھ کر وزارتی تجربات بیان کریں گے۔ اور آئندہ کی متحدہ حکمت عملی کے متعلق اپنی رائے دیں گے۔ کانفرنس میں پیش ہونے والے مسائل میں سے سب سے اہم مسئلہ ٹیکسیشن کا ہے یعنی ٹیکسیشن کے نئے ذرائع کون کون سے ہو سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں کانگرس ورکنگ کمیٹی صوبائی حکومتوں کو مشورہ دے گی۔ کہ وہ مرکز سے زیادہ مالی امداد حاصل کریں۔ علاوہ ازیں کانفرنس میں امتناع شراب کی سکیم کو تین سال کے اندر اندر مکمل کر دیا جائیگا۔ کانفرنس چار دن تک جاری رہے گی۔

فارورڈ بلاک اور کانگرس میں تصادم

۲۱ ؍ اگست ٹاؤن ہال رائے پور میں پولیس کی محافظت میں کانگرس کمیٹی کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مسٹر ڈیسائی کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ عوام کا بہت بڑا ہجوم اکٹھا ہو گیا۔ جب مسٹر ڈیسائی وزیر اعظم شکلا کی معیت میں تشریف لائے۔ تو جلسہ گاہ "سوبھاش بابو کی جے" "فارورڈ بلاک زندہ باد" کے نعروں سے گونج اٹھی۔ ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی کے صدر نے سپاسنامہ پڑھ کر سنایا۔ اور مسٹر ڈیسائی اس کا جواب دینے کے لئے کھڑے ہوئے۔ انہوں نے تقریر کا آغاز موجودہ بین الاقوامی پیچیدگیوں پر تبصرہ سے کیا۔ اس کے بعد انہوں نے اس امر کی طرف اشارہ کیا۔ جس میں کانگرس ورکنگ کمیٹی نے بابو سوبھاش چندر بوس کے خلاف تعزیری کارروائی سے کام لیا تھا۔ آپ نے تفصیلات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا۔ کہ سوبھاش بابو نے مجلس عاملہ کے احکام کی خلاف ورزی کی تھی۔ اس لئے انہیں مجلس عاملہ اور کانگرس سے علیحدہ کر دیا گیا۔ آپ نے کہا کہ ایسی بے ضابطہ کارروائیوں کو کوئی جماعت برداشت نہیں کر سکتی۔ سبھاش کانگرس میں انتشار پیدا کرنا چاہتے تھے اس لئے انہیں علیحدہ کر دیا گیا۔ جب آپ سوبھاش چندر بوس کی علیحدگی پر تبصرہ کر رہے تھے۔ تو جلسہ میں شور برپا ہو گیا۔ اور لوگوں نے سوبھاش چندر بوس زندہ باد کے نعرے بلند کئے۔ اور کانگرس ورکنگ کمیٹی مردہ باد کے نعرے لگائے۔ اس پر مسٹر ڈیسائی جوش میں آ گئے۔ اور کہنے لگے کہ زندہ باد اور مردہ باد کے نعروں سے ہمیں ڈرانے دھمکانے کی کوشش نہ کرو۔ ہجوم نے ڈیسائی پر سوالات کی بوچھاڑ شروع کر دی ایک سوال یہ تھا " اچھا یہ کیا ہے کہ ۱۹۳۰ء اور ۱۹۳۲ء کے دوران میں تو عوام جدوجہد کے لئے تیار تھے۔ مگر اب تیار نہیں ہیں؟

مسٹر کپانتی کمار نے یہ سوال کیا۔ اور وہ اپنے سوال کی وضاحت کرنا چاہتے تھے کہ مسٹر ڈیسائی کھڑے ہو گئے۔ اور غصہ میں آ کر کہنے لگے۔ اگر میں صدر جلسہ ہوتا تو تمہیں کان سے پکڑ کر جلسہ گاہ سے نکال دیتا۔ اس پر جلسہ گاہ سے "شرم شرم" کے نعرے بلند ہوئے۔ ایک کانگرسی نے سٹیج پر آ کر کہا کہ اگر مسٹر ڈیسائی تم میں جرأت ہے تو سوال کا جواب دو۔ ورنہ غصہ میں آنے سے کوئی فائدہ نہیں۔ اس پر مسٹر ڈیسائی اور زیادہ ناراض ہو گئے اور کہنے لگے کہ اچھا تم بتاؤ اس سوال کا کیا جواب ہے۔ کیا تم جدوجہد کے لئے تیار ہو؟ لوگوں نے پر زور آواز میں جواب دیا ہاں ہاں ہم لوگ ہر قسم کی جدوجہد کے لئے تیار ہیں۔ لیکن تم ہو کہ جو میدان چھوڑ کر بزدلوں کی طرح بھاگ رہے ہو۔ اس موقعہ پر عوام نے سٹیج پر قبضہ کر لیا۔ اور مسٹر شکلا وزیر اعظم سی، پی اور مسٹر ڈیسائی کی خوب گت بنائی۔ صدر جلسہ ٹھاکر چھیدی لال نے حالات نازک دیکھ کر جلسہ ختم کر دیا۔ جب مسٹر ڈیسائی باہر نکلے۔ تو آپ کا سیاہ جھنڈیوں سے استقبال کیا گیا۔ بڑی مشکل سے آپ جان بچا کر اس ہنگامہ سے نکلے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیڈرل پبلک سروسز کے امیدواروں کی قابلیت پر نکتہ چینی

شملہ ۱۹ ؍ اگست فیڈرل پبلک سروسز کمیشن کے گذشتہ امتحان میں جو امیدوار شامل ہوئے ان کی قابلیت کے متعلق کمیشن مذکور نے اپنی رپورٹ میں شدید نکتہ چینی کی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک آلہ کے متعلق ایک امیدوار نے کہا کہ یہ ایک جہاز ہے۔ جو آب دوز کشتیوں کو تباہ کر دیتا ہے۔ دوسرے امیدوار نے پرنس آف ویلز کو پرنس آف وھیلز (مچھلی) ظاہر کیا۔ انگریزی کے پرچہ دوم کے ممتحن کا بیان ہے۔ کہ کئی امیدوار تھرڈ ڈویژن کے بھی قابل نہ تھے۔ انگریزی جواب مضمونوں میں بیشتر ایسے تھے جن میں محض فقرات نقل کر دیئے گئے تھے۔ کئی لڑکوں نے کم فہمی اور تربیت کے فقدان کا ثبوت دیا۔ طلباء نے اپنی طرف سے کوئی تازہ یا نیا خیال پیش نہیں کیا۔ کئی مضمونوں سے ظاہر ہوتا تھا۔ کہ طلباء مضمون کے بارہ میں پہلے کچھ نہ جانتے تھے۔ بعض امیدوار موجودہ شدید صورت حالات سے آگاہ تھے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اخبارات کے مطالعہ کی بجائے انہوں نے یہ حقائق کتابوں سے حاصل کئے۔ جغرافیہ کے ممتحن کا بیان ہے کہ اکثر امیدواروں نے مضمون رٹا ہوا تھا۔ اس امتحان میں ۷۵۰ ؍ امیدواروں نے درخواستیں بھیجیں۔ امتحان میں بیٹھنے کے لئے ۲۵۰ ؍ کو اجازت دی گئی۔ اور ان میں سے صرف ۱۷۵ ؍ امتحان میں شریک ہو سکے۔

بقیہ صفحہ ا

جارحانہ کاروائی کے مقابلہ میں برطانیہ کی پالیسی

لنڈن کی ۲۳ ؍ اگست کی خبر ہے۔ کہ رائیٹر کا لابی نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ بین الاقوامی حالات کی وجہ سے آج رات لنڈن میں صورت حالات بڑی تشویش کن مگر خاموش رہی۔ آج کوئی خاص تبدیلی کے امکانات نہیں۔ وزارت کے اجلاس میں جو کل منعقد ہو رہا ہے۔ دیگر کئی اہم موضوعات کے علاوہ اس تجویز پر بھی غور کیا جائے گا۔ کہ برٹش گورنمنٹ جارحانہ کاروائی کا مقابلہ کرنے کے متعلق اپنی پالیسی کے متعلق دوبارہ اعلان کرے۔ دوسری طرف گورنمنٹ کی یہ رائے بیان کی جاتی ہے۔ کہ چونکہ اسی موضوع پر کئی اعلان ہو چکے ہیں۔ اس لئے نیا اعلان غیر ضروری سمجھا جائے گا۔ اس سے جذبات برانگیختہ ہو جائیں گے۔ وزارت کے اجلاس سے پہلے وزیر اعظم وزراء سے غیر رسمی ملاقاتیں بھی کریں گے۔

مغربی سیاسیات میں انتہائی مد و جزر

روس اور جرمنی کا معاہدہ کن حالات میں ہوا

برلن کی ۲۲ راگست کی اطلاع مظہر ہے کہ گذشتہ شب سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ روس اور جرمنی میں معاہدہ ہو گیا ہے۔ ماسکو کے سرکاری حلقوں میں بھی آج اس کی تصدیق ہو گئی ہے۔ مگر ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ سمجھوتہ کن حالات میں پایہ تکمیل کو پہنچا ہے۔ ماسکو میں ایک سرکاری اعلان اس مضمون کا کیا گیا ہے کہ تجارتی سمجھوتے کی تکمیل کے بعد اس سوال کا زیر غور آنا یقینی تھا۔ کہ دونوں ممالک کے سیاسی میل جول میں بھی خوشگواری پیدا کی جائے۔ اور فریقین کو ایک دوسرے کی طرف سے کسی قسم کا خدشہ باقی نہ رہے۔ چنانچہ موجودہ معاہدہ کی رو سے روس اور جرمنی آئندہ کسی جنگ میں ایک دوسرے پر حملہ نہیں کریں گے معلوم ہوا ہے۔ ہر فان ربن ٹراپ وزیر خارجہ حکومت جرمنی جرمنی کے بعض افسروں سمیت ماسکو جا رہے ہیں۔ ان کے جانے کا مطلب یہ ہے کہ فوجی امداد کے متعلق ہر دو حکومتوں میں جو معاہدہ خفیہ طور پر مکمل ہو چکا ہے معمولی رسمی گفت و شنید کے بعد اس کی تکمیل کا اعلان کیا جائے۔ روس اور جرمنی کے معاہدہ کی خبریں نازی اخبارات میں جلی عنوانات کے ساتھ نمایاں طور پر شائع کی جا رہی ہیں لیکن چونکہ یہ معاہدہ خلاف توقع ہوا ہے۔ اس لئے فی الحال اس پر کسی قسم کی رائے زنی نہیں کی گئی۔ ملک کے طول و عرض میں اس معاہدہ کی تکمیل پر اظہار استعجاب کیا جا رہا ہے کیونکہ بالشویک اور نازی ممالک میں ایسا معاہدہ ہو جانا کوئی معمولی امر نہیں۔ سیاسی حلقوں کا بیان ہے۔ کہ اس معاہدہ سے یورپ کی سیاسیات میں غیر معمولی تبدیلیاں واقع ہو جائیں گی۔ اور ڈینزگ کے بارہ میں پولینڈ کو برطانیہ اور فرانس سے جو توقعات تھیں اب ان کا پورا ہونا ناممکنات سے ہے۔

ماسکو کی ۲۲ راگست کی خبر ہے کہ باخبر حلقوں کا بیان ہے روس اور جرمنی میں کافی عرصہ سے جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ وہ آخر کار نہ صرف ایک کاروباری معاہدہ پر منتج ہوئی۔ بلکہ ایک فوجی معاہدہ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی جس کی رو سے دونوں ممالک ایک دوسرے پر حملہ نہیں کریں گے۔ یہ گفتگو کچھ ایسے خفیہ طریق سے ہوتی رہی کہ ہر دو ممالک کے خاص خاص ذمہ دار اشخاص کو ہی اس کا علم تھا۔

لنڈن سے ۲۲ راگست کی اطلاع ہے کہ برطانوی اور فرانسیسی اخبارات نے اس معاہدہ پر کسی قسم کی رائے زنی نہیں کی البتہ اس سے برطانوی سیاسی حلقوں میں مایوسی کے آثار پیدا ہو گئے ہیں۔ اور کہا جاتا ہے کہ جب روس اور جرمنی نے ایک دوسرے سے جنگ نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے تو اب روس برطانیہ اور فرانس کے ساتھ کسی ایسی جنگ میں اشتراک عمل نہیں کرے گا جو جرمنی یا اس کے کسی ساتھی کے خلاف لڑی جائے گی۔ گویا برطانوی اور فرانسیسی نمائندوں کی روس کے ساتھ گفت و شنید بالکل ناکام رہی ہے۔

مصر کا فوجی وفد انقرہ میں

لنڈن ۲۲ راگست کی خبر ہے۔ کہ مصر اپنی جغرافیائی حیثیت کے اعتبار سے بحیرہ روم کی حفاظت میں نمایاں کام کر سکتا ہے اس سلسلہ میں اس مصری وفد کو جو ترکی گیا ہے۔ خاص اہمیت حاصل ہے۔ حکومت مصر نے فوجی افسروں کا ایک وفد اس غرض سے انقرہ بھیجا ہے۔ کہ ترکی فوج کی دفاعی طاقت بچشم خود دیکھے اور معلوم کرے کہ حکومت ترکی نے ملک کو بیرونی حملہ آوروں سے بچانے کے لئے کیا انتظامات کئے ہیں۔ مصری وفد اناطولیہ کی چھاؤنیوں میں فوجی انتظامات کے معائنہ کے بعد مشرقی تھریس بھی جائے گا۔ جہاں آج کل ترکی فوج وسیع پیمانہ پر مشقی جنگ کر رہی ہے۔ یہ مقام بلغاریہ کی سرحد کے قریب واقع ہے۔ اس لئے اس کو بلقان میں خاص اہمیت حاصل ہے

مشقی جنگ میں ترکی فوج کے دو دستے حصہ لے رہے ہیں جو جدید ترین اسلحہ سے مسلح ہیں لوگوں کا خیال ہے کہ مصر میں فوج کی تنظیم اور تربیت کے متعلق بے اطمینانی تھی۔ اس لئے حکومت نے ایک وفد ترکی بھیجا ہے تا کہ اس ملک کی فوج اور اس کے طرز تنظیم کو دیکھ کر مصری فوج کی اصلاح کے لئے مناسب مشورہ دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانوی جنگی بیڑے جنگ کے لئے بالکل تیار ہیں

لنڈن ۲۱ راگست "سنڈے ٹائمز" کا بیان ہے کہ برطانیہ کی بحری طاقت اس وقت اتنی تیار ہے کہ ۱۹۱۴ء میں بھی نہ تھی۔ اور اگر جنگ چھڑ گئی تو برطانیہ کی ساری بحری طاقت چند گھنٹوں کے اندر جنگی حالت میں تبدیل ہو جائے گی اور کسی جنگی اہمیت کے مرکز میں خواہ وہ دنیا کے کسی حصہ میں کیوں نہ ہو سامان خورد و نوش کی قلت ہرگز محسوس نہیں ہو گی۔ ایسا ہی اگر سارے مراکز میں بیک وقت جنگ چھڑ جائے تب بھی بحری طاقت کی تیاری میں کوئی تاخیر نہیں ہو گی۔ اس کے بعد تجارتی جہازوں کی حفاظت پر اظہار اعتماد کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ان کی سلامتی کا انحصار دفاعی بندرگاہوں اور سمندروں کی جہاز رانی پر ہے۔ رائل نیوی میں یہ بات عام معلوم ہے کہ عملاً ہر بندرگاہ جس پر جنگ کا ذرہ بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ جدید اسلحہ اور سامان دفاع سے آراستہ ہو چکی ہے۔ اسی طرح تجارتی جہازوں کی حفاظت اور دفاع کے لئے بھی ہر قسم کے ذرائع اختیار کر کے آزمائے جا رہے ہیں۔ نیز لکھا ہے کہ جنگی جہازوں کی تعمیر کا سلسلہ نہایت سرعت سے جاری ہے۔ یہاں تک کہ متوقع عدد سے بھی بڑھ گیا ہے اور تیل کے ذخیرے مختلف مراکز میں جمع کئے جا رہے ہیں۔ جو فضائی حملوں سے بالکل محفوظ ہیں بحری بیڑوں کا سامان رسد اس قدر وافر ہے کہ کئی ماہ کے لئے کافی ہے۔

انگریزوں کے خلاف جاپانی افسروں کا اقدام

ٹوکیو ۲۱ راگست۔ ڈومے ایجنسی کو پیکن کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ شمالی چین کے جاپانی کمانڈر انچیف نے کل اپنے کمانڈنگ افسروں سے مبادلہ افکار کرنے کے بعد فیصلہ کیا۔ کہ ٹوکیو کی گفت و شنید ٹوٹ جانے سے پیدا شدہ حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مؤثر اقدام اختیار کئے جائیں۔ ڈومے ایجنسی کے بیان کے مطابق شمالی چین کے جاپانی فوجی افسر چین کے برطانوی حکام کو تنگ کرنے کے لئے آزادانہ طریقہ کار اختیار کریں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وہاں کے جاپانی افسر یہ کوشش کر رہے ہیں کہ پیکن کی عارضی حکومت کی معرفت برطانیہ کو نوٹس دیں کہ خاص مدت کے اندر ٹین سین میں جاپان کے مالی مطالبات منظور کئے جائیں ان میں ٹین سین کے چاندی کے ذخیرے جاپان کے حوالے کئے جانے اور چینی ڈالر کا رواج بند کرنے کے مطالبات بھی شامل ہیں۔

جاپانی حلقوں کا بیان ہے کہ برطانیہ اور جاپان کی گفتگو کا انقطاع ناگزیر ہے چنانچہ ٹوکیو کے جاپانی اخباروں میں برطانیہ اور جاپان کی گفت و شنید کے طویل نوحے شائع کرتے ہوئے اعلان کیا جا رہا ہے۔ کہ یہ گفت و شنید عملاً ختم ہو چکی ہے کل جاپانی دفتر خارجہ کے ایک افسر سے سوال کیا گیا کہ گفت و شنید کا خاتمہ ہو گیا ہے؟ اس نے جواب میں کہا کہ جاپانی اور برطانوی بیانوں میں مجھے ایک لفظ بھی ایسا نظر نہیں آیا۔ جس سے اس گفت و شنید کا ٹوٹ جانا ثابت ہو سکے اس افسر نے مزید کہا۔ کہ میں اخباری کانفرنسوں میں کئی بار اعلان کر چکا ہوں کہ معاہدہ دوول تسعہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ جاپانی مبصرین کا بیان ہے کہ اگر برطانیہ اور جاپان کی گفت و شنید ٹوٹ بھی جائے تب بھی وہ تقینہ جو ٹین سین کی صورت حالات کے بنیادی مسائل

ہندوستان کے لیڈران کے نام خطبہ نمبر جاری کرانیوالے اصحاب

ڈیڑھ روپیہ سالانہ کے حساب سے ہندوستان کے بڑے بڑے ہندو مسلمان لیڈروں کے نام خطبہ نمبر کی جسقدر تعداد جاری کرنے کی تجویز تھی۔ وہ احباب کی توجہ سے پوری ہو چکی ہے۔ جس کے متعلق حسب ذیل فہرست آخری ہے:-

(۱) مکرم ملک سراج الدین صاحب جھگڑیا — ایک پرچہ
(۲) مکرم دوست محمد صاحب کلکتہ — "
(۳) مکرم بشیر احمد صاحب جمشید پور — "
(۴) محترمہ اہلیہ صاحبہ قریشی عبد الشکور صاحب رسول گنج اجمیر — "
(۵) مکرم غلام محمد صاحب ملتان — "

چونکہ اب بھی کئی اصحاب اس تحریک میں حصہ لینے کی خواہش کا اظہار کر رہے ہیں۔ اور چاہتے ہیں اس تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ لہذا ہم نے پچاس مزید پرچوں کا اضافہ کر دیا۔ اسوقت تک ان میں سے بھی آٹھ پرچے جاری ہو چکے ہیں۔ اور اب صرف بیالیس باقی ہیں۔ احباب اس تعداد کو جلد سے جلد پورا کر دیں۔

مندرجہ ذیل اصحاب نے مذکورہ بالا آٹھ پرچے جاری کر دیئے جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(۱) مکرم آغا عبد اللطیف صاحب لائل پور — ایک
(۲) مکرم منشی محمد صاحب ریاست بہاولپور (یہ صاحب جماعت میں داخل نہیں ہیں) — ایک
(۳) مکرم ابو الفضل محمود صاحب قادیان — مزید چار
(۴) مکرم ڈاکٹر بدر الدین صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ یوگنڈا — دو

خاکسار منیجر الفضل

ممبران کمیٹی دار الشکر کو اطلاع

۳۱ جولائی ۱۹۳۹ء بعد نماز عصر مسجد اقصیٰ میں حسب قواعد ماہ جولائی کا قرعہ ڈالا گیا۔ شیخ عنایت اللہ صاحب مزنگ کے نام قرعہ نکلا۔ شیخ صاحب موصوف حسب قواعد جب چاہیں رقم قرضہ لے سکتے ہیں۔ سکرٹری دار الشکر کمیٹی قادیان ضلع گورداسپور

دنیا کی سب سے بہتر لغات مفت

حدیث شریف یا قرآن مجید کی کوئی آیت آپکو پوری بھول گئی ہو۔ اور اس میں کا صرف ایک لفظ یاد رہا۔ یا قرآن شریف اور احادیث کے کسی لفظ کے متعلق آپ یہ تحقیق کرنا چاہیں کہ یہ لفظ قرآن مجید اور احادیث میں کن کن معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ تو آپ ہماری لغات میں سے اسکو نکال لیجئے۔ اگر اس لفظ کے ابتداء میں الف ہے تو الف کی تختی میں اور اگر ب ہے تو ب کی ردیف میں نکالئے جو بڑی آسانی سے آپکو ملجائیگا۔ اور ساتھ ہی اس لفظ سے جتنے لفظ نکلتے ہیں وہ بھی اسکے ساتھ ہی آپکو معلوم ہو جائیں گے نہ صرف اسقدر بلکہ قرآن شریف میں جتنی جگہ وہ لفظ آیا ہے اس کی پوری آیت اور سنی شیعہ اہلحدیث مالکی وغیرہ کی جسقدر احادیث میں وہ لفظ جہاں جہاں آیا ہے نہ صرف وہ لفظ ملیگا۔ بلکہ پوری کا پوری حدیثیں بھی اس کے ساتھ مع حوالہ درج ملیں گی اور اس کے ساتھ ہی عربی محاورات بھی درج ملیں گے۔ غرضیکہ عربی زبان کی بڑی بڑی سنگلاخ چٹانیں اس میں آب رواں کی طرح آپکو بہتی ہوئی ملیں گی۔ اور آپکو اقرار کرنا پڑیگا۔ کہ چودہ سو برس میں نہ صرف اردو بلکہ عربی فارسی، انگریزی وغیرہ زبانوں میں بھی اتنی مکمل اور جامع لغات نہیں شائع ہوئی اس کتاب کی تعریف اور کمال صرف دیکھنے سے ہی تعلق رکھتا ہے۔ کیونکہ اس لغات کے ذریعہ معمولی اردو پڑھا ہوا۔ بڑی آسانی سے تفسیر القرآن بالقرآن اور تفسیر القرآن بالحدیث کر سکتا ہے۔ کم از کم نمونہ مفت منگوانے میں آپ کا کیا حرج ہے پسند آئے تو خریدیں ورنہ نہیں اسلئے نمونہ آج ہی مفت منگو الیجئے نہیں تو آپ بھول جائیں گے۔ کیونکہ یہ اشتہار بار بار شائع نہ ہوگا ورنہ آپ بھولی گئے تو بس بھول گئے اس لئے نمونہ منگوانے میں دیر نہ کیجئے۔ منگوانے کا پتہ:۔ سکرٹری انگلین کالج انگلین روڈ دہلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ یونانی جنتری ——— گلشن صحت ——— رفیق جوانی

میں سے کوئی ایک کتاب مفت حاصل کریں۔ ہر ایک کتاب میں نوجوانوں کی زندگی کا راز صحت اور تندرستی کو قائم رکھنے کے اعلیٰ اصول۔ بیشمار نسخہ جات۔ نوجوانوں کے لئے زرین قواعد اور بہترین طریقے۔ عورتوں کیلئے مفید نسخہ جات جو آپکو سینکڑوں روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں مل سکتے۔ درج کر دیئے گئے ہیں خط لکھتے وقت اپنے چار اردو انگریزی خواندہ دوستوں کے مکمل پتوں سے اطلاع دیں۔

منیجر احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ (پنجاب)

ضرورت رشتہ

ایک مغل قوم کے نوجوان عمر ۳۴ سال جو کہ ویسٹ ہوس نگر بستو۔ ضلع کانگڑہ میں خانساماں کا کام کرتے ہیں۔ اور تنخواہ ۱۵ روپے ماہوار پاتے ہیں۔ علاوہ اس کے P.W.D. سے ٹھیکیداری کا کام بھی مل جاتا ہے۔ جس کی قریباً ۱۰ روپیہ تک آمدنی بھی ہو جاتی ہے انکے رشتہ کیلئے ضرورت ہے خواہشمند احباب انکے متعلق خط و کتابت فرمائیں۔

انچارج شعبہ رشتہ ناطہ۔ قادیان

قابل علاج

مرگی۔ ہسٹریا۔ کنٹھ مالا۔ تلی۔ پتھری۔ ذیابیطس اور دیگر تمام پیشاب کی بیماریوں بواسیر۔ سل۔ دق۔ عورتوں کے پوشیدہ امراض اور مردانہ کمزوریوں کے علاج کے لئے زود اثر مجرب ادویات موجود ہیں۔ ہر مرض کے لئے لکھیئے۔

ڈاکٹر ایم۔ ایچ۔ احمدی معرفت "الفضل" قادیان

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم

قاعدہ ۔ ا منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ بوٹا ولد مولا داد ذات جٹ ساکنہ مندرانوالی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۴ ستمبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۷ر اگست ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم

قاعدہ ۱۰۔ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ حاکم ولد دسن ذات عیسائی ساکنہ گوجرہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۳۰ ستمبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۷ر اگست ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۲ اگست جرمنی اور زیکوسلواکیا میں زور شور سے جنگی تیاریاں شروع ہیں ان علاقوں میں فوجی نقل و حرکت روزمرہ کا معمول بن گئی ہے۔ پولینڈ کی مشرقی سرحد پر بھی زبردست دفاعی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ پلوں میں بارود کی سرنگیں بچھا دی گئی ہیں۔ اور ٹینکوں کے لئے جا بجا پھندے لگائے جا رہے ہیں۔ ڈینزگ میں تعاقب کرنے والے طیارے بکثرت بھیجے جا رہے ہیں۔ عام لاریوں کو جبراً سرکاری کاموں پر لگایا جا رہا ہے اور سڑکوں پر ہر وقت فوجی لاریوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔

ڈینزگ ۲۲ اگست جرمن کابینہ کے ممبر ڈاکٹر پراگ نے تقریر کرتے ہوئے حسب ذیل پانچ وجوہ بتائے جن کی رو سے ڈینزگ کا رائخ میں شامل ہونا ضروری ہے۔ (۱) معاہدہ وارسائی ناجائز تھا۔ (۲) اتحادی حکومتوں کی دوستی کا اب وجود نہیں رہا (۳) جرمنی مجلس اقوام کو نہیں مانتا (۴) ڈینزگ چلے جانے سے پولینڈ کی طاقت میں کوئی فرق نہیں پڑے گا (۵) اہل ڈینزگ خود چاہتے ہیں کہ ڈینزگ کو جرمنی میں شامل کر دیا جائے۔

پشاور ۲۲ اگست معلوم ہوا ہے کہ ایبٹ آباد سے ۳۶ میل دور بفہ مقام پر سرحدی پولیس نے مسلم لیگ اور کسانوں کے ایک مجمع پر گولی چلا دی جس سے ایک آدمی ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہجوم کی خشت باری سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی سخت مجروح ہوئے۔

برلن ۲۱ اگست کونگزبرگ کے سالانہ مشرقی میلہ کی رسم افتتاح کے موقعہ پر ہٹلر نے پیغام بھیجا ہے۔ کہ میں اس میلہ کے لئے ہر قسم کی کامیابی کا متمنی ہوں۔ اس کا مقصد جرمنی اور اس کے مشرقی ہمسایوں کے درمیان تجارت کو ترقی دینا ہے۔ میلہ کی رسم افتتاح پر غیر ملکی باشندوں میں روسی سفیر بھی شریک تھے

لاہور ۲۲ اگست معلوم ہوا ہے کہ بیگم رشیدہ لطیف باجی ایم ایل اے پر سن سٹروک کا حملہ ہو گیا۔ ڈاکٹروں نے آپ کو چند دن استراحت اور کم بولنے کی ہدایت کی ہے۔

رانچی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت بہار عنقریب ایک صد خواتین کانسٹیبل بھرتی کرے گی۔ تاکہ اگر زرعی صورت حالات کی وجہ سے عورتوں نے ستیہ گرہ کیا تو اس موقعہ پر ان کی خدمات حاصل کی جا سکیں۔

وارسا ۲۱ اگست۔ برطانوی قونصل جنرل نے پولینڈ میں مقیم برطانوی باشندوں کو ہدایت کی ہے کہ اگر ان کے قیام کے خاص وجوہ نہیں ہیں تو ان کے لئے پولینڈ چھوڑ کر چلے جانا قرین مصلحت ہے

علیگڑھ زنانہ کالج کی بانی بیگم صاحبہ عبد اللہ ۱۹ اگست کو وفات پا گئیں

کوالالمپور ۲۲ اگست ملایا کے گورنر نے تقریر کرتے ہوئے بتلایا کہ ملایا میں جبری بھرتی کا نفاذ عنقریب عمل میں لایا جانے والا ہے اس سلسلہ میں ایک قانون بھی پاس کیا جائے گا جس کے لئے وزیر خارجہ برطانیہ سے خط و کتابت ہو رہی ہے۔

لنڈن ۲۲ اگست دہشت انگیزی کے سلسلہ میں پرسوں تک ۸۵ اشخاص ملک بدر کئے جا چکے تھے ۱۹ اور ۲۰ کو ۳۰ اشخاص کے خلاف احکام جاری کئے گئے جن میں ان کی نقل و حرکت پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ ان میں ۸ عورتیں بھی شامل ہیں مشتبہ اشخاص کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ اپنے پتہ سے پولیس کو مطلع رکھیں۔

کانگڑہ ۲۲ اگست۔ ریاست سکیت کے فرمانروا نے اپنی ۶۴ ویں سالگرہ کی تقریب میں بیگار کی تنسیخ کا اعلان کیا اور کسانوں کے مالیہ میں تخفیف کر دی۔

لاہور ۲۲ اگست معلوم ہوا ہے کہ مولانا حسرت موہانی ۲۷ اگست کو کراچی سے جہاز پر سوار ہو کر بغداد پہنچیں گے اور وہاں سے عراق، شام فلسطین اور دیگر اسلامی ممالک کا دورہ کرتے ہوئے انگلستان جائینگے

ہانگ کانگ ۲۲ اگست ایک اطلاع مظہر ہے کہ جاپانیوں نے ابھی ہانگ کانگ کا محاصرہ نہیں کیا۔ البتہ اس کا امکان موجود ہے لنڈن میں محاصرہ کی افواہ سے اب تک کوئی تشویش پیدا نہیں ہوئی۔ کیونکہ گذشتہ سال بھی ہانگ کانگ اور چین کے درمیان آمد و رفت کے تمام وسائل منقطع ہو گئے تھے۔

پٹیالہ ۲۲ اگست نواب سر لیاقت حیات خان اپنی بقیہ رخصت کو منسوخ کر کے پھر وزارت عظمیٰ کے عہدے پر متمکن ہو گئے ہیں۔

شملہ ۲۲ اگست ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ سرکاری دفاتر ۲۳ اکتوبر کو شملہ میں بند ہونگے اور ۲۴ کو دہلی میں کھلیں گے۔

شملہ ۲۲ اگست وائسرائے ہند اور والیان ریاست کی گفت و شنید کے نتیجہ کے طور پر فیڈریشن میں چند تبدیلیاں کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کے مطابق ریاستوں کو اپنی ٹکسالوں میں تمغہ جات وغیرہ بنانے کا اختیار دیا گیا ہے ریاستوں کے موجودہ محصولات کے تحفظ کا یقین دلایا گیا ہے۔ حصول اراضی کے حقوق کے متعلق فیصلہ کا علم نہیں ہو سکا۔ فیڈرل کنٹرول اور اقتصادی حقوق کے مسائل ہنوز حل طلب ہیں۔

لاہور ۲۲ اگست ہاؤس ٹیکس کے خلاف ۲۰ تاریخ کو جو مظاہرہ ہوا تھا۔ اس میں دو گورکھا سارجنٹوں پر حملہ اور بلوہ کے الزام میں پولیس نے ۲۳ ہندو اور مسلمانوں کو گرفتار کیا ہے مزید گرفتاریوں کا بھی امکان ہے آج ملزمان کی طرف سے مسٹر گاباسے سیشن جج کی عدالت میں درخواست ضمانت پیش کی جس کی سماعت ۲۳ کو ہے۔

شملہ ۲۲ اگست ۱۰ اگست کو ختم ہونے والے دس دنوں میں سرکاری ریلوں سے ۲۱۰ لاکھ روپیہ آمدنی ہوئی یہ رقم گذشتہ سال کے اس عرصہ کی آمدنی سے چار لاکھ کم ہے یکم اپریل سے ۱۰ اگست تک کے عرصہ میں ۹ء۳۳ کروڑ روپیہ آمدنی ہوئی تھی یہ رقم گذشتہ سال کے عرصہ کی آمدنی سے ۴۶ لاکھ روپیہ کم ہے۔

مدراس ۲۲ اگست مدراس اور ساؤتھ مدراس ریلوے امپلائز یونین کی طرف سے آل انڈیا ریلوے فنڈ ڈے منایا گیا۔ ایک ریزولیوشن میں ادنیٰ ملازمین کے لئے پراویڈنٹ فنڈ کا مطالبہ کیا گیا۔

لاہور ۲۲ اگست ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک حکم جاری کیا ہے کہ کوئی وکیل منشی اور عرضی نویس ۹ بجے سے پہلے عدالت میں نہ آیا کرے اس حکم کی وجہ یہ ہے کہ کئی عرضی نویس اور منشی کچہری میں پہلے آ کر سٹاؤٹ کا کام کرتے ہیں اور اس طرح مقدمہ بازوں کو پھنساتے ہیں

امرتسر ۲۲ اگست گندم ۲/۳/۱۱ سے ۱/۱۴/۳ تک نخود ۲/۴/۶ ۳/۳ سے ۳/۴/۱۲ تک لائل پوری مونگی ۴/۱۳/۳ شہد خالص ۲۰/- بنولہ بیوپار ۲/۵/۳ دیسی ۲/۸/- گھی بناسپتی ٹین ۹/۲/- تلی ۲/۷/- توریہ ۶/۴/۴ گڑ ۷/۱۴ سے ۸/۱ تک شکر ۸/۸ کھانڈ بوری ۲۱/۲ من وزنی ۲۷/۱۴/- دیسی روئی ۸/۹ ارکین ۱/۴ لال مرچ ۷/- سے ۸/۱ تک چاول ۶/۳ تیل توریہ ۹/- سوجی ۲/۵ میدہ ۲/۵ امرتسر سونا ۱/۱/۶ ۳۸ چاندی -/-/۸ ۴ پونڈ ۲۳/۹/۶

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی